

ڈاکٹر عصمت اللہ (اسٹنٹ پروفیسر ادارہ تحقیقات اسلامیہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد):

کچھ عرصہ قبل حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ (ایم این اے) باوجود تمام تر مصروفیات کے ہمارے پاس تشریف لائے تھے۔ اور چھٹابنوں فقہی اجتماع میں شرکت کرنے اور مقالہ پیش کرنے کی دعوت دی یقیناً ہم نے محسوس کیا کہ اس شخص میں امت مسلمہ کی رہنمائی کرنے کی ایک تڑپ ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے آنے والے جدید علمائے کرام و ڈاکٹر حضرات نے مختلف عنوانات پر زبانی خطاب و مقالات پڑھے۔ بندہ کو خود بھی مقالہ پیش کرنے کا موقع ملا۔ میں از حد مشکور ہوں کہ مجھ جیسے بندے کو بھی اس طرح کے اہم پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی۔

تقریب رونمائی جدید مطبوعات:

چھٹابنوں فقہی اجتماع کی آخری نشست میں مولانا مفتی شکیل احمد (اسلام آباد) کے مقالے کے بعد جامعہ المرکز الاسلامی کے دو علمی تحقیقی شاہکار (۱) ”امام ابوحنیفہ کی محدثانہ حیثیت“ اور (۲) ”جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور“ کی باقاعدہ تقریب رونمائی ہوئی۔ اس پروگرام تقریب میں ملک کے عظیم علمی ادارے ”جامعہ فاروقیہ کراچی“ کے شیخ الحدیث اور نائب رئیس دارالافتاء مولانا مفتی منظور مینگل صاحب نے کتاب ”امام ابوحنیفہ کی محدثانہ حیثیت“ پر تعارفی کلمات پیش کئے۔ جبکہ دوسری علمی کاوش ”جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور“ کا تعارف ”پرنسپل قائد ملت ڈگری کالج کراچی“ جناب ڈاکٹر صلاح الدین غانی نے کرایا۔ حضرات نے ان دونوں کتابوں کی اہمیت اور دور حاضر میں اس کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اہل علم حضرات سے استفادہ کی درخواست کی۔

دیگر عام تفصیلات اجتماع:

- ☆ اس اجتماع میں تقریباً تین صد کے قریب جامعات و مدارس کے اساتذہ و مفتیان کرام نے حصہ لیا۔
- ☆ ملک بھر سے ہزاروں اہل علم نے شرکت کی اور آخری روز تعداد میں ہزار کے قریب رہی جن میں نصف سے زائد علماء تھے۔
- ☆ ایک بہت بڑا اینڈال ہال کی صورت میں بنایا گیا تھا۔
- ☆ تقریب میں بہت سارے ممبران قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور دیگر وی آئی پی شخصیات نے بھی شرکت کی۔
- ☆ مقالات کے بعد سوالات و جوابات کا بھی اہتمام ہوتا رہا۔
- ☆ اہم شرکاء کے لیے خاص طور پر تفریحی تاثرات لئے گئے۔
- ☆ جملہ شرکاء کے قیام و طعام اور مقالہ نگار حضرات کے سفری اخراجات جامعہ نے برداشت کئے۔
- ☆ جملہ شرکاء نے اس فقہی اجتماع کو ایک بہتر علمی کاوش اور کامیاب اجتماع قرار دیا۔
- ☆ شرکاء نے سہ ماہی المباحث الاسلامیہ، شش ماہی الجوث الاسلامیہ اور مجلس التحقیق الفقہی کے دیگر مطبوعات میں انتہائی دلچسپی لی۔